

شہر کا ذہلی ارض فیصلہ مہینے کا نیا دباؤ بڑھ رہا ہے

پالیتی ریٹ 12.25 نیصد متر، 2010 کے بعد پاندرہ تین سو سو پانچ گیا، 10 ملے میں مہینگی 7 نیصد ہو گئی،
زر مہارول کے خاتمے 8.8 ارب ڈالر رہ گئے، 3 اے کے در آمدی میں کلیلہ ناکافی

مالیتی خسارہ قابو سے باہر رہے گا، حکومت نے ایشیت پیٹک سے 4800 ارب قرض لیے، آئی ایم ایف پروگرام
سے معاشی سرگرمیاں بحال ہوئیں تو قعہ ہے، مائیٹری پالیتی بیان

کراجی (نماں نہدہ ایک پہلوں، خبر انجینیاں) ایشیت پیٹک نے 2 ماہ کے لیے نیجی مائیٹری پالیتی کا اعلان کر دیا ہے جس
میں شرح سو 1.5 نیصد پر حاکر کی 12.25 نیصد متر کی گئی ہے۔ گورنر ایشیت پیٹک رضا برکری سربراہی میں
گذشتہ روزہ بورڈ آف گورنر زکا جلاسا ہوا جس میں شرح سو میں 150 بیسپاٹس کا خلاف کیا پالیتی پالیتی
10.75 نیصد سے پر بھاکر 12.25 نیصد کر دیا جائیا تو اکتوبر 2010 کے بعد پاندرہ تین سو سے پانچ ہزار میں ہو گئی ہے مائیٹری پالیتی بیان
میں ایشیت پیٹک نے کہا ہے کہ عوام کوئی صرف ساں بلکہ آنکھ میں سالاں سے بھیزی وہ میہنگی کو جھینا
ہو گا معاشری تحریک اسلامی خسارہ بھی قابو سے باہر رہے گا۔ بیان کے مطابق پڑھوں، کھانے میں کی شیوا اور
خام بال کی قیمتوں میں اضافہ میہنگی کے نہادی عوامل ہیں جس پر وہ پے کی بے قدری نے جلتی کو تھل کیا
ہے۔ آدم کم اور اخراجات زیاد ہوئے کی وجہ سے حکومت کا قرضوں پر احصار بڑھ گیا جس نے میہنگی کو میریدے
لگام کر دیا ہے ایشیت پیٹک کے مطابق میہنگی کی شرح دراں میں سال 7.5 نیصد تک چکنی ہے جبکہ آنکھ میں
سال اس سے بھی زائد رہے گی، بیج میں لکھنے گے نیک، بیک اور گیس کے نرخ میں اضافہ اور تخلی کی میں
الاقوی تیغیں میہنگی میں حیرہ اضافہ کر سکتی ہیں۔ ایشیت پیٹک کے مطابق زر مہارول کے سرکاری خاتمے 3 ملے کے
در آمدی میں کے لیے ناکافی ہیں، طلب و رسکے فرق کی وجہ سے شرح مہارول دباؤ کا تکلف ہے زراعت اور
صنعت کی پست نو میسے خواں معاشری ترقی کی رفتار کر رہے ہیں تاہم آئی ایف پروگرام زراعت کی بہتری
اور برآمدی تحریکات سے معاشی سرگرمیاں بذریعہ بخال ہوئے کی تو قعہ ہے۔ ایشیت پیٹک نے تباہی کا حکومت
پاکستان کا آئی ایف کے ساتھ 39 ملے پر محظوظ سیکھ فنڈ سہولت کے تحت اقتدار 6 ارب ڈالر کے لیے اتفاق
ہو گیا ہے۔ پروگرام کا مقصد معاشری اسلامیکا بخال کرنا اور پانیدار معاشری نو مویں معادن کرنا ہے اور تو قعہ ہے کہ اس
کے تھیں میں خاصی بہرہ فائیک آئے گی۔ ایشیت پیٹک کے مطابق برائی 2019 میں افراد اور کی شرح 9.4
نیصد اور اپریل میں 8.8 نیصد رہی۔ دراں میں جو لائی ٹاپ پلیں سکے میہنگی کی اوسط شرح گذشتہ سال کے
 مقابلے میں اقتدار 6 ارب 7 نیصد تک چکنی ہے، پچھلے سال کی ای مدت میں یہ شرح 3.8 نیصد تک چکنی ہے
کی قیمتوں میں حالیہ اضافے اور غذا کی شیکھی بڑھتے ہوئے خواں اور خام بال کی اضافی لائگ کی بنا پر گذشتہ 3.6
میں سالانہ تبدیل پر مادہ ساہ عموی میہنگی خاصی بڑھی ہے۔ اس طرح میہنگی کا بادا پکھ عرصے تک برقرار رہنے کا
امکان ہے۔ مکرری پیٹک نے کہا کہ بیج میں نیکوں میں روپہوں، بیک اور گیس کے ترخ میں میہنگی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ایشیت
پیٹک کے قیمتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 19 میں معاشری نو مویں ہوئے جبکہ مالی سال 20 میں کسی قدر
بڑھنے کی تو قعہ ہے۔ آگے چل کر آئی ایف کی مدد سے چلنے والے پر گرام، شعبد زراعت میں بیزی اور
برآمدی صنعتوں کے لیے حکومتی تحریکات کے تاثر میں مارکیٹ کے احصاءات بہتر ہوئے کے طفیل معاشری
سرگرمیوں میں بذریعہ بخال کی تو قعہ ہے۔ مائیٹری پالیتی اسلامی میں کہا یا ہے کہ در آمدات میں کی اور تراہلات
کی آمد میں اضافہ کی وجہ سے بخالی تاریخ مالی سال 19 میں پچھلے سال کی ای مدت کے 13.6 ارب ڈالر
مقابلے میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 29 نیصد کی سے 9 ارب ڈالر رہ گیا تاہم ایڈیشنل کی باندھ عالی قیمتوں کی وجہ
سے جزوی طور پر راکی ہو گی۔ برآمدی تحریک بڑھنا شروع ہو گیا ہے، تاہم ناساگر نرخوں کی بیان ہجومی برآمدی
و صولیوں میں اضافہ نہیں ہو سکا۔ کرنٹ اکاؤنٹ میں بہتری اور سرکاری دو طرف رقوم کی آمد میں قابلہ و کر
اضافہ کے پہنچو کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کی مالکی میں دشواریا در چیز رہیں۔ تینیجے کے طرد پر زر مہارول
کے خاتمے آختمارچ 2019 میں 10.5 ارب ڈالر سے کم 10.5 میں 18.8 ارب ڈالر ہو گے۔ گذشتہ چند
دوں میں طلب و رسکے حالات کی بنا پر شرح مہارول بھی بڑھ میں آگئی۔ ایشیت پیٹک نے کہا کہ بازار کا باری
صورت حال کا انفور چائزہ لیتے رہیں گے اور کسی قسم کے ناوہ تغیرے سے غصہ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کو
چاہر ہیں۔ بیشتر خسارہ پر اکرنے کے لیے ایشیت پیٹک پر حکومتی قرضوں کا تحصار بھی میہنگی کا بیب ہن رہا ہے۔
محاصل کی وصولی میں کی بیجت سے بڑھ کر سودوں ادا نہیوں اور امن و ممان سے متعلق اخراجات کی بنا پر جو لائی
تاریخ مالی سال 19 کے دوران میہنگی مالیاتی خسارہ گذشتہ سال کی ای مدت کے مقابلے میں خاصا بہتر ہے کا
امکان ہے۔ زری پالیتی کے نقطہ نظر سے مالیاتی خسارے کا بہتر حالت ہوا۔ ایشیت پیٹک سے قرض کے پروار ایسا
کیا ہے۔ دراں مالی سال کے دوران کم جو لائی سے 10 میں تک حکومت نے ایشیت پیٹک سے 4800 ارب
روپے قرض لیے جو پچھلے برس کے ای عرصے میں گئی ترقی کا 2.4 اگا ہے۔ اس قرض کا ہذا حصہ 3700 ارب
روپے کریش پیٹکوں سے جنما کی عکای کرتا ہے جو موجودہ شرخوں پر حکومت کو قوشہ دے سے پکھا رہے تھے
جس نے میہنگی کے دباؤ میں اضافہ کیا ہے۔ مالی سال 18 کی ای مدت سے موادن کیجاے تو حکومتی قرض کے
رجحانات مالی سال 19 کے پہلے 9 میں کے دوران بڑھنے ہوئے مالی خسارے کی عکای کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں
خسارے کی مالکی کے لیے مزیدی پیٹک پر زیادہ احصار نے کچھلی زری تحقیق کے اثر کو پہاڑ کر دیا ہے۔ گذشتہ زری
پالیتی بھی کے اجلas سے اب تک شرح مہارول میں 5.7 نیصد کی آئی ہے اور 20 میں 2019 کے انتظام پر
149.65 روپے فی امریکی ڈالر پر چکنی ہے جس سے مضر معاشری خواں اور مارکیٹ کے احصاءات کے میزان
کی عکاسی ہوتی ہے۔